www.KitaboSunnat.com

عصبیت، علاقائی ذہنیت، نسلی امتیازات اور طبقاتی مفادات کے چکروں میں ڈال کر تباہ و برباد کر دیں۔ اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر آپ ان کا احتساب کیوں نہیں کرتے، ان کے ہاتھ کیوں نہیں پکڑتے؟ بس لیجیے اور کان کس کر سن لیجیے! اگر آپ لوگوں نے ان کے ہاتھ نہ پکڑے تو خدا کی پکڑ سے کبھی نہ بچ سکو گے اور جب اس نے پکڑ لیا تو کہیں سے بھی کوئی تمہاری فریاد کو نہ پہنچ سکے گا —— یہ علاقائی، لسانی اور طبقاتی نعرے اچھالنے والے بلاشبہ خدا، اس کے رسول، اسلام، ملک، قوم اور خود تمہارے اپنے دشمن ہیں۔ ان کی راہ روکو، ورنہ مٹ جاؤ گے اور پھر ——
تمہاری داستان تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں!

جائزے

اب بھی کہتے ہیں کہ اسلام خونخوار تحریک ہے!

جہاد حسب حال ایک دینی فریضہ ہے اور عبادات میں اس کا سب سے اونچا مقام ہے۔ لیکن یہ ملک و نسب کے نام کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے ہوتا ہے اور اس سے غرض صرف احتساب اور تادیب ہوتی ہے تاہم ۲۳ سالہ نبوی جہاد کے درمیان جانبین سے جو فوجی کام آئے ان کی تعداد صرف (۹۷۷) نوسو ستتر ہے۔ مسلم شہداء کی تعداد (۳۰۰) اور مقتولینِ کفار کی (۶۷۷) ہے۔

حالیہ جنگ ویت نام میں جو ۱۲ سال جاری رہی اس کی تباہ کاریوں کی جو تفصیل شائع ہوئی ہے مختصراً یہ ہے:

امریکی نقصان

ہلاک:	چھیالیس ہزار	۴۶۰۰۰
زخمی: (داخل ہسپتال)	ڈیڑھ لاکھ	۱۵۰۰۰۰
زخمی: (جو ہسپتال میں داخل نہ ہوئے)	ایک لاکھ پچاس ہزار تین سو سولہ	۱۵۰۳۱۶
لاپتہ:	ایک ہزار تین سو چالیس	۱۳۴۰
قیدی:	پانچ سو نواسی	۵۸۹
حادثات و امراض میں مرنے والے:	دس ہزار دو سو اٹھانوے	۱۰۲۹۸
مالی نقصان:	دس کھرب پچاس ارب	۱۰،۵۰،۰۰،۰۰،۰۰،۰۰۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ